مسلم یونیورسٹی کا مطلوب کردار

''لیکن مسلمانوں کے جدید نازک ثقافتی وفکری تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے اس ادارہ نے وہ کردار ادا نہیں کیا جس کی توقع تھی، یہ مغرب کے علمی وعملی تجربوں اور ذخیروں کو مسلم معاشرہ اور ملت اسلامیہ کے حالات و ضروریات کے مطابق ڈھالنے کا عظیم اور مجتہدانہ کام تھا، یہ ایک نئی اسلامی نسل کا پیدا کرنا تھا جو عقیدہ اور اصول میں مستحکم اور مضبوط اور اس اہم کردار سے واقف ہو جو اس کو تہذیب عالم کی قیادت میں ادا کرنا ہے، اس کی نظر میں وسعت اور فکر میں لچک ہو، جدید علوم اور مغربی ثقافت سے اس نے اس کے اچھے پہلو اور اس کا مغز لے لیا ہو اور اس کی کمزوریوں اور غیر ضروری اجزاء سے احتراز کیا ہو، جس کے نتائجِ فکر وتحقیقات اپنے دماغ کا نتیجہ ہوں اور ان میں اسلامی ذہانت اور خود اعتمادی صاف جھلکتی ہو، اور جن کے فکر وعمل میں ''لذت کردار'' اور ''جرأت اندیشہ'' پہلو بہ پہلو ہوں۔ یہ وہ نئی نسل تھی جس کا عالم اسلام بڑی بے چینی اور اشتیاق کے ساتھ عرصہ سے منتظر اور اس کے لیے چشم براہ تھا۔''

(مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش: ۱۰۵)

www.abulhasanalinadwi.org